

سوال

(47) جس نے صفتوں کی باتیں جانب کو آباد کیا، اس کے لیے دواہر ہیں کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

از کلمہ ہوتی اور پہل صفت کی باتیں جانب مکتمل ہو گئی جبکہ باتیں جانب صرف چند ایک لوگ کھڑے تھے تو ہم نے کہا: باتیں جانب سے صفت برابر کرو۔ نمازیوں میں سے ایک کہنے لگا: ”دائیں جانب افضل ہے“ کسی شخص نے اس کا تقاب کرتے ہوئے یہ حدیث پیش کی کہ ”جو شخص صفتوں کی باتیں جانب کہ مطلق - ع - ا - الخرج

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نبی ﷺ سے ماہیت ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ہر صفت کی باتیں جانب اس کی باتیں سے افضل ہے۔ اور لوگوں کو اعدا الوصفت کتنا مشروع نہیں اور اس بات میں کوئی حرج نہیں کہ صفت کی باتیں جانب لوگ زیادہ ہوں تاکہ فضیلت حاصل کر سکیں۔ اور حاضرین میں سے کسی نے جو یہ حدیث پیش کی:

یسائر النّفوف فخران۔))

، اس کی کوئی اصل معلوم نہیں اور راجح بات یہی ہے کہ یہ حدیث موضوع ہے۔ جسے کسی ایسے کامل نے گھڑا ہے جو نہ صفت کی باتیں جانب کے لیے حریص ہوتے ہیں اور نہ مسابقت کے لیے... اور اللہ ہی سیدھی راہ کی طرف ہدایت دینے والا ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج 1

محدث فتویٰ